سوال

(270) مرحوم کی اولاد نہ ہو تو ترکہ کی تقسیم کیسے ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا اس کی دو بہنیں اور دو بھتیجے زندہ ہیں اس کی اولاد یا والدین موجود نہیں ہیں اس کے ترکہ کی شرعی تقسیم کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی فوت ہونے والے کے والدین یا اولاد میں سے کوئی زندہ نہ ہو تو اسے کلالہ کہا جاتا ہے۔ اس کے ترکہ کے متعلق شرعی ہدایات یہ ہیں کہ اگر اس کی ایک حقیقی بہن ہے تو اسے کل جائیداد سے نصف ملے گا اگر دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو انہیں دو تہائی ملتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کی صراحت ہے۔ [۴/النساء: ۱۷۶]

صورت مسئولہ میں فوت ہونے والے کی دو بہنیں ہیں، لہٰذا انہیں فوت ہونے والے کی جائیداد سے دو تہائی دیا جائے گا اور باقی ایک تہائی اس کے دو بھتیجوں میں تقسیم ہوگی، جیسا کہ حدیث میں ہے: ’’مقررہ حصہ لینے والوں سے جو حصہ بچ جائے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کو دیا جائے۔‘‘ [صحیح بخاری، الفرائض: ۶۷۳۲]

متروکہ جائیداد کے کل چھ حصے کر لئے جائیں دو، دو حصے دو بہنوں کو دے دیے جائیں پھر باقی دو حصوں کو برابر برابر بھتیجوں پر تقسیم کر دیا جائے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:285